رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت ششماہی اندرون ہند عہ

قیمت ششماہی بیرون ہند لعہ

نمبر ۱۱۶	مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۵ء	یوم پنجشنبہ	مورخہ ۱۶ شعبان ۱۳۵۴ھ	جلد ۲۳

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی اہم ہدایات مقامی جماعت احمدیہ کو

سشن جج کے فیصلہ کے متعلق ہمارا کام اب شروع ہوگا احرار کے شر کو دور کرنیکے لئے تیار رہنے کا ارشاد

قادیان ۱۲ نومبر۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے درس القرآن کے موقعہ پر ایک تقریر فرمائی جس میں اول سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے متعلق ہائیکورٹ کے ریمارکس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سشن جج کے فیصلہ کے متعلق ہمارا کام ختم نہیں ہو گیا۔ بلکہ اب شروع ہوا ہے۔ ہم اس وقت تک یہ انتظار کر رہے تھے کہ حکومت اس کے متعلق کیا کارروائی کرتی ہے۔ اور حکومت کا قانون اس کے متعلق کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ اب جبکہ ہائی کورٹ اس کے متعلق اپنا فیصلہ دے چکی ہے۔ ہماری جماعت کے لئے وقت آگیا ہے۔ کہ اس بارے میں جن قربانیوں کی ضرورت ہے۔ وہ پیش کرے۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک رؤیا سنایا جس میں حضور کا ذکر کرتے ہوئے احرار کے فتنہ اور حکومت کے رویہ کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قادیان کے احمدیوں کو اس موقعہ پر خاص سعی اور کوشش سے کام لینے پر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل ہوگی۔

اسی سلسلہ میں حضور نے احرار کی قادیان میں بہ نیت فتنہ و فساد اجتماع کی تیاری۔ اور حکومت کی خاموشی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ایک آدھ دن کے اندر اندر تمام احمدیوں کی جو ۱۵ سال کی عمر سے لیکر چلنے پھرنے کی طاقت رکھنے والے ہوں۔ دشمن کے شر کا مقابلہ کرنے کیلئے تنظیم کرنی چاہیئے۔ تاکہ ضرورت کے وقت وہ کام آسکیں۔ مفصل تقریر انشاء اللہ پھر شائع کیجائیگی۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۱ و ۱۲ نومبر ۱۹۳۵ء کو بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:۔

نمبر	نام	مقام
۱	پیر بہجت علی شاہ صاحب	گجرات
۲	عبد الجلیل صاحب	کابل
۳	ممتاز بیگم صاحبہ	فیروزپور
۴	سروری بیگم صاحبہ	〃
۵	یار النساء صاحبہ	بنگال
۶	ممتاز جان صاحبہ	سیالکوٹ
۷	نظیر بیگم صاحبہ	ضلع سیالکوٹ
۸	زینت بیگم صاحبہ	ضلع رہتک
۹	فاطمہ بیگم صاحبہ	〃
۱۰	ہدایت علی شاہ صاحب	پونہ
۱۱	انصار علی صاحب	بنگال
۱۲	واشد منڈل صاحب	〃
۱۳	شیخ امان اللہ صاحب	کراچی
۱۴	الحاج سلیمان صاحب	ضلع نگین سی-آئی-ای
۱۵	مساۃ بیانہ اہلیہ الحاج سلیمان صاحب	ملک سماٹرا
۱۶	عبد الجابل صاحب	〃 〃
۱۷	مساۃ سانیہ اہلیہ عبد الجابل صاحب	〃 〃
۱۸	خلیفہ ست نور صاحب	〃 〃
۱۹	خادیجہ اہلیہ خلیفہ ست نور صاحب	〃 〃
۲۰	عبد الماہوت صاحب	〃 〃
۲۱	خدیجہ اہلیہ عبد الماہوت صاحب	〃
۲۲	نمبردار توآن چینیک صاحب	〃
۲۳	مساۃ میبیہ اہلیہ نمبردار توآن چینیک صاحب	〃 〃
۲۴	جدّہ بن سی آمن	〃 〃
۲۵	سارومو اہلیہ جدّہ صاحب	〃 〃
۲۶	تونگا بن انگو صاحب	〃 〃
۲۷	مساۃ توبہ اہلیہ تونگا صاحب	〃 〃
۲۸	عبد اللہ بن اودو صاحب	〃 〃
۲۹	مساۃ تینہ زوجہ عبد اللہ صاحب	〃 〃
۳۰	جودین بن الحاج المیوہ	〃 〃
۳۱	مینہ اہلیہ 〃	〃 〃
۳۲	توآن تونگک بن رٌبو	〃 〃
۳۳	مساۃ جنیہ زوجہ 〃	〃 〃
۳۴	شمس الدین بن الحاج / عبد السلام صاحب	ملک سماٹرا
۳۵	خلیفہ آدم صاحب	〃
۳۶	مساۃ زینین زوجہ خلیفہ آدم صاحب	〃
۳۷	Amos Booker	Chicago U.S.Ameria
۳۸	John William	〃
۳۹	Ida Scott	〃
۴۰	Herman Scott	〃
۴۱	Ralph Wilson	〃
۴۲	Robert Tobey	〃
۴۳	Charolotta Young	〃
۴۴	Lillie Simmon	〃
۴۵	Louise Milon	〃
۴۶	Worris Odam	〃
۴۷	Lateef Akmal	〃
۴۸	Usman Zubair	〃
۴۹	Fatima Argam	〃
۵۰	Mrs Jennie Sims	Cleveland Ohio U.S. Amrica
۵۱	Joseph Blackstone	Chicago U.S. America
۵۲	Rahmat Afzal	〃
۵۳	Jas Milton Johnson	Cleveland Ohio U.S. Amrica.
۵۴	James Griffin	〃
۵۵	Edward Yuther	〃
۵۶	Jom Elliett	Cleveland Ohio U.S. America

ضلع گورداسپور کی تمام نیشنل لیگوں کے لئے ضروری حکم

تمام ممبران و عہدہ داران نیشنل لیگ ضلع گورداسپور کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ احرار ۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء قادیان میں برے ارادوں کے ساتھ آنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ بظاہر انہوں نے مباہلے کا ڈھونگ رچانے کا اعلان کر رکھا ہے۔ لیکن انہوں نے ابھی تک نہ تو مباہلے کی شرائط کو منظور کیا ہے۔ اور نہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے نمائندوں سے کوئی تصفیہ کیا ہے۔ اس لئے مباہلہ کا کوئی سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ مختلف اضلاع سے اور مختلف ذرائع سے یہ خبریں آ چکی ہیں۔ کہ احرار ہمارے مقامات مقدسہ اور ہمارے بزرگان دین کے خلاف خطرناک منصوبے کر رہے ہیں۔ اس لئے صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کے منشا کے ماتحت ضلع گورداسپور کی تمام نیشنل لیگوں کو یہ حکم دیا جاتا ہے۔ کہ وہ ۲۰ اور ۲۱ نومبر کو قادیان میں مقامات مقدسہ اور بزرگان دین کی حفاظت کے لئے پہونچ جائیں۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل ہدایات کا خیال رکھیں:۔

(۱) ہر ایک احمدی اپنے کھانے کے لئے کچھ چنے وغیرہ کی قسم کی خوراک ساتھ لے آئے۔ تاکہ اگر خاص حالات میں ضرورت پڑے۔ تو وہ گذارہ کر سکے۔

(۲) ہر ایک شخص کے پاس اس کی لاٹھی یا تلوار ہونی ضروری ہے۔

(۳) مختصر سا بسترہ جو ہر آنے والا اٹھا سکے ساتھ لائے۔

(۴) ہر وہ شخص جو پندرہ سال سے اوپر کا ہو۔ اس کے لئے اس موقعہ پر قادیان پہونچ جانا لازمی ہے

(۵) جہاں جہاں نیشنل لیگیں قائم نہیں۔ اور وہاں احمدی تھوڑی تعداد میں ہیں۔ وہ بھی پہونچ جائیں

صدر نیشنل لیگ قادیان

احمدیہ انٹر کالیجیٹ ایسوسی ایشن لاہور قادیان میں

۱۴ نومبر بروز جمعرات شام کی گاڑی سے احمدیہ انٹر کالیجیٹ ایسوسی ایشن کے ممبر تین دن کے لئے قادیان جا رہے ہیں۔ اس موقعہ پر مولوی محمد یار صاحب عارف مبلغ انگلستان کی خدمت میں ایڈریس پیش کرنے کی تجویز ہے۔ جس میں شمولیت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بھی درخواست کی گئی ہے۔ بعض بزرگان سلسلہ کی تقاریر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور و پریذیڈنٹ احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ اور جناب چودہری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر بھی شریک ہوں گے۔ لوکل ٹیموں سے والی بال فٹ بال اور کرکٹ وغیرہ کے میچوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ بعض غیر احمدی طلباء بھی شریک ہو رہے ہیں۔ لاہور کے علاوہ باقی جگہ کے احمدی طلباء کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔ جو احمدی طلباء اس سفر میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ خاکسار سے احمدیہ ہوسٹل میں ملیں۔ احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے ممبر بھی شرکت کر سکتے ہیں۔ عبد الوہاب عمر سکرٹری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۶ شعبان ۱۳۵۴ھ

جماعت احمدیہ کے مقدس مذہبی مرکز میں احرار کی فتنہ و فساد کی تیاریاں

احمدی اپنے مقدس مقامات کی حفاظت اور اپنے پیشواؤں کی عزت کیلئے ہر قربانی پیش کر دینگے

اگر احرار کے دل میں کچھ بھی خوف خدا ہوتا۔ اور مذہب ان کی نگاہ میں ذرا بھی وقعت رکھتا۔ تو وہ مباہلہ ایسے اہم معاملہ کو جس کے ذکر پر ہر ایک مسلمان کا دل خشیت اللہ سے لبریز ہو جانا چاہیئے۔ اس طرح بازیچۂ اطفال اور موجب فتنہ و فساد نہ بناتے۔ جس طرح وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے دعوت مباہلہ پر بہانہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ضروری شرائط طے کرنے کی بجائے قادیان میں اس قسم کا اجتماع کرنے میں منہمک ہیں جس کا نتیجہ سوائے شر اور فساد کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

مباہلہ کیا ہے۔ یہ کہ دو فریق میں جب کسی اہم امر کا فیصلہ دلائل۔ اور براہین کے ساتھ نہ ہو سکے۔ اور وہ اس بارے میں ایک دوسرے کو جھوٹا قرار دیں۔ تو دونوں فریق کے نمائندے معہ ان لوگوں کے جو ان کے ساتھ شریک ہوں۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہو کر خدا تعالےٰ کے حضور دعا کریں کہ ہم میں سے جو فریق فلاں معاملہ میں باطل پر ہے۔ اور اس پر مصر ہے۔ اس کو اپنی لعنت کا مورد بنا۔ اور پھر خدا تعالےٰ کے فیصلہ کا انتظار کریں۔

ظاہر ہے۔ کہ یہ کوئی کھیل نہیں۔ تماشہ نہیں۔ اس میں کسی قسم کا فتنہ و فساد پیدا کرنے کی قطعاً گنجائش نہیں۔ بلکہ ہر قسم کے شر و فساد کا خاتمہ کرنے کا آخری طریق ہے اور اپنے خالق و مالک سے نہایت ہی عاجزانہ التجا۔ اگر احرار اس طریق سے اپنے اس نہایت ہی ناپاک اہتمام کے متعلق جماعت احمدیہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کے لئے تیار ہوتے۔ جو ان کی طرف سے بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرنے کا لگایا جا رہا ہے۔ تو ان کا فرض تھا۔ کہ انعقاد مباہلہ کے متعلق پہلے ضروری شرائط کا تصفیہ کرتے جس کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر ممکن طریق سے انہیں آمادہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن اس طرف آنے کے لئے تو وہ قطعاً تیار نہیں ہوتے۔ اور خود ہی ایک تاریخ مقرر کر کے قادیان میں "کارکنان احرار وہمدردان احرار" کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع کرنے کے لئے اعلان پر اعلان شائع کر رہے ہیں۔

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ احرار کی نیت مباہلہ کرنے کی نہیں۔ بلکہ ہنگامہ آرائی کی ہے۔ ان کے مدنظر یہ بات ہے۔ کہ شرائط قطعاً طے نہ کی جائیں۔ تاکہ عین موقعہ پر وہ ایسی باتیں پیش کر دیں۔ جن کی آڑ لے کر مباہلہ سے تو فرار اختیار کر لیں۔ لیکن شور و شر اور فتنہ و فساد کھڑا کر سکیں۔ مباہلہ کے متعلق شرائط کا تصفیہ کئے بغیر احرار کا قادیان میں جمع ہونا سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ نہیں پیدا کر سکتا ہے۔ اور یہ ایسی صاف اور واضح بات ہے۔ کہ ہر سمجھدار اور معقول پسند آدمی کو اس کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ حتیٰ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے اخبار اہلحدیث ۸۔ نومبر میں "قادیانیوں اور احرار کا مباہلہ" کے عنوان سے جو مضمون لکھا ہے۔ اس میں ضروری قرار دیا ہے۔ کہ مباہلہ کے لئے جمع ہونے سے قبل "فریقین قادیانی اور احرار ایک مشترکہ تحریر لکھیں"۔ اور اس کے بعد شرائط کا ایک مسودہ بھی پیش کیا ہے۔ اور شرائط مجوزہ کو "فریقین کی مرضی پر موقوف" رکھا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ وہ شرائط کیا ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے نزدیک بھی ضروری ہے۔ کہ "فریقین کے نمائندے تمام ضروری امور کے متعلق ایک مسودہ تحریر کریں۔ جسے دونوں گروہوں کے دستخط کے ساتھ بصورت اشتہار شائع کیا جائے"۔ اس کے بعد ان منظور شدہ شرائط کے ماتحت مباہلہ ہو۔

لیکن احرار ایک طرف تو اس بات کے لئے قطعاً تیار نہیں ہیں۔ کہ شرائط کا تصفیہ کریں۔ اور دوسری طرف نہایت ہی اشتعال انگیز طریق سے شوریدہ سر لوگوں کو قادیان میں جمع ہونے کی تحریک کر رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی اس قسم کے اعلان کر رہے ہیں جن سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان کی غرض یقیناً فتنہ و فساد پیدا کرنے کی ہے۔ چنانچہ ۱۰ نومبر کے اخبار مجاہد میں "۲۲ نومبر کو پچاس ہزار سے زائد مسلمان قادیان میں نماز جمعہ ادا کریں گے" کے عنوان سے جو مضمون شائع کیا گیا ہے اس میں لکھا ہے ــــ کہ قادیان کی آبادی کے بعض مکانات میں اپنے ٹھہرنے کا انتظام کرنے کے علاوہ "قادیان کے چاروں کونوں پر ملحقہ زمین صاف کرا لی جائے گی۔ جس میں خیمے لگائے جا سکیں۔ قادیان کے اندر جو زمین ریتی چھلے میں بیکار پڑی ہے۔ کچھ خیمے اس پر لگائے جائیں گے"۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ احرار کے قادیان آنے کا مقصد محض جماعت احمدیہ سے تصادم ہے اور اس کے لئے یہ تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ ایسی زمینوں کو وہ استعمال کریں۔ جن میں داخل ہونے کا انہیں کوئی حق نہیں ہے۔ اور جن میں ان کا داخلہ جماعت احمدیہ کسی صورت میں برداشت نہ کرے گی۔ اس قسم کے صریح مفسدانہ اعلانات کے باوجود بھی اگر متعلقہ حکام نے احرار کی فتنہ انگیزی کو روکنے کا انتظام نہ کیا۔ تو جماعت احمدیہ انشاء اللہ خود ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہو گی۔ آل انڈیا نیشنل لیگ نے کھلے الفاظ میں اعلان کر دیا ہے۔ کہ اگر احرار بد ارادوں کے ساتھ قادیان میں جمع ہوں۔ تو جماعت احمدیہ کے افراد زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان پہونچ جائیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبۂ جمعہ ۸ نومبر میں فرما دیا ہے۔ کہ

"تمام احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ اگر انہیں معلوم ہو۔ کہ قادیان میں احرار کا اس قسم کا اجتماع یا جلسہ ہونے والا ہے۔ تو وہ اپنے کام کاج چھوڑ کر قادیان پہونچ جائیں"۔

اس کے ساتھ یہ بھی فرما دیا ہے۔ کہ اب کے کارکنان سلسلہ کو احرار کے جلسہ میں جانے سے احمدیوں کو نہیں روکنا چاہیئے۔ جب تک حکام اس کے متعلق تحریری حکم نہ دیں۔ اور اگر احرار ہماری مقدس ہستیوں کو گالیاں دیں۔ اور ہمیں چیلنج کریں۔ تو ایسی حالت میں ہمارے آدمیوں کو بولنے کا پورا حق ہو گا۔

پس یہ بات بالکل صاف اور واضح ہے۔ کہ ہم قادیان میں احرار کی بدزبانیوں۔ اور اشتعال انگیزیوں کو قطعاً برداشت نہیں کریں گے۔ بلکہ ان کے متعلق اپنا قانونی حق استعمال کریں گے اور انکی شرارتوں کا پوری طاقت سے انسداد کریں گے کیونکہ اب احرار کی فتنہ انگیزیاں حد برداشت سے گزر چکی ہیں۔ اور یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ ہم اپنے مقدس مرکز میں اپنی مقدس ہستیوں کی تحقیر ہوتی دیکھیں۔ اور خاموش بیٹھے رہیں۔ حکومت کو اگر اپنے ان فرائض کا احساس ہے۔ جو قیام امن کے متعلق اس پر عائد ہوتے ہیں۔ تو اس کا فرض ہے کہ وہ لوگ جو کھلم کھلا فتنہ و فساد کے ارادہ سے ہمارے مقدس مذہبی مرکز میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کا انتظام کرے۔ اور جبکہ وہ ان کے فتنہ و فساد کی وجہ سے ہی یہ حکم نافذ کر چکی ہے۔ کہ قادیان کے ارد گرد آٹھ میل کے حلقہ میں وہ کوئی اجتماع نہ کریں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ اب جبکہ احرار شرارت پر آمادہ ہیں ان سے اپنے حکم کی پابندی نہ کرائے۔

پریذیڈنٹ صاحب آل انڈیا نیشنل لیگ کا اعلان

ہر مقام کی لیگ کے ممبر قادیان آنے کے لئے بالکل تیار رہیں

آل انڈیا نیشنل لیگ کی ماتحت شاخوں کو یہ علم ہو چکا ہوگا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعوت مباہلہ کے جواب میں قائدین احرار نے مفسدانہ رویہ اختیار کر لیا ہے اور وہ قادیان کی مقدس سرزمین کو اپنے بدارادوں کی آماجگاہ بنانا چاہتے ہیں۔ ان کی بعض تحریروں سے بھی یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ کہ وہ حکومت کی مخالفت کرتے ہوئے قادیان میں کانفرنس منعقد کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اور وہ دلآزار طریق جو پچھلے سال انہوں نے اختیار کیا ان کا ارادہ ہے۔ کہ اس سال پھر دہرائیں۔

میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ موجودہ حکومت کا کیا رویہ ہوگا۔ اور وہ احراریوں کو اپنے بد ارادوں سے باز رکھے گی۔ یا ان کی پشت پناہ بنے گی۔ ایک لمبے عرصہ سے احراری پلیٹ فارم پر اور احراری اخبارات میں ہمارے پیارے مطاع کے خلاف ایسا دل آزار لٹریچر شائع ہو رہا ہے۔ کہ اگر احمدیت کی تعلیم ہمیں تھامے ہوئے نہ ہو۔ تو ممکن نہیں کہ ہم ضبط کر سکیں۔ لیکن حکومت کی طرف سے اس بارہ میں کوئی اقدام نہیں ہوا۔ اس لئے میں متامل ہوں۔ کہ حکومت اس موقعہ پر اپنے فرض کو ادا کرے گی یا کہ نہیں۔ لیکن ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو عہد خدا تعالےٰ کے مسیح کے ہاتھ پر کیا۔ اور جس کی تجدید ان کے خلفاء کے ہاتھوں پر کی۔ اس کے لحاظ سے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہمارا مال ہمارے خویش و اقارب سب ان کی عزت کی حفاظت پر قربان ہوں۔ اور یہی ہمارے لئے آرام جان ہے۔

احرار نے ہمیں چیلنج دیا ہے۔ اور میں اسے قبول کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہمارا ذرہ ذرہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عزیز وجود اور دوسرے مقدس وجودوں کی حفاظت کے لئے قربان ہونے کے لئے بے قرار ہے۔ پس نیشنل لیگیں مطلع رہیں۔ کہ اگر اطلاع دی جائے۔ تو وہ فوراً قادیان کی مقدس سرزمین کی طرف لبیک کہتے ہوئے آجائیں۔ مقامات مقدسہ اور مقدس وجودوں کی حفاظت کی تدابیر اختیار کر کے یہ ظاہر کر دیں۔ کہ وہ ہر ممکن قربانی کرنیکے لئے آمادہ و تیار رہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق دے۔ بشیر احمد پریذیڈنٹ آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور

احرار کی ایک نئی فریب کاری

قادیان میں اجتماع کے متعلق ایک جعلی تار کی اشاعت

جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار جس دیانت اور شرافت سے کام لے رہے ہیں۔ اس کا اندازہ مباہلہ کے متعلق ان کے رویہ سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک تازہ قابل شرم حرکت ان کی طرف سے یہ سرزد ہوئی۔ کہ پبلک کو دھوکہ دینے کے لئے انہوں نے صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کے نام سے اخبارات میں یہ اعلان کرایا ہے۔ کہ انہیں حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے تار موصول ہوا ہے۔ جس میں ۲۴ نومبر کو قادیان میں مباہلہ ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ حالانکہ اس قسم کا کوئی تار صدر موصوف کو قادیان سے نہیں بھیجا گیا۔ اور نہ اس وقت تک مباہلہ منعقد ہو سکتا ہے۔ جب تک احرار شرائط کا تصفیہ نہ کر لیں۔ جس کے لئے وہ قطعاً تیار نہیں۔ دراصل مذکورہ بالا تار احرار کا خود ساختہ ہے۔ اور اس پروپیگنڈا کی کوئی ہے جماعت کی طرف سے احمدیوں کو قادیان میں جمع کر کے [illegible] کیا جا رہا ہے

اکابر مسلمان احرار کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

احرار تھوڑا ہی عرصہ قبل نہائت زور شور کے ساتھ لیکن اب کسی قدر جھینپتے ہوئے یہ ادعا کرتے ہیں۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کی مخالفت ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمانوں کے نمائندوں کی حیثیت سے کر رہے ہیں۔ اور اس بارے میں مسلمانان ہند اور خصوصاً مسلمانان پنجاب کا ہر فرد خواہ بڑا ہو یا چھوٹا ان کا ہمنوا ہے۔ اگرچہ اس ادعا کی حقیقت مسجد شہید گنج کے حادثہ سے لے کر اس وقت تک خوب اچھی طرح واضح ہو چکی ہے۔ اور ہر جگہ مسلمانوں کے ہاتھوں لیڈران احرار کی انتہاء درجہ کی ذلت و رسوائی جو اکثر مقامات پر زبانوں سے گزر کر ہاتھوں سے بھی عمل میں آئی بتا چکی ہے۔ کہ عام مسلمان احرار کو کس نظر سے دیکھتے اور ان سے کس قدر بیزار ہیں۔ لیکن اب تو احرار کا ڈھنڈورچی اخبار "احسان" بھی یہ اعتراف کر رہا ہے۔ کہ احرار کے مقابلہ میں تمام شرفاء اور اکابر مسلمانوں کی ہمدردی جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ جس کا دوسرے الفاظ میں یہ مطلب ہے۔ کہ وہ احرار کی فتنہ انگیزیوں اور شرارتوں سے نہ صرف کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ بلکہ انہیں نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ چنانچہ وہ یہ رونا روتا ہوا۔ کہ مولوی غلام محی الدین صاحب قصوری اور مسٹر سلیم بیرسٹرایٹ لاء مسٹر کھوسلہ کے خلاف اپیل پر ہائی کورٹ میں پیش ہوئے لکھتا ہے۔

"یہ صحیح ہے کہ ہم نے اس واقعہ کے خلاف کچھ نہیں لکھا۔ لیکن کس کس کے خلاف لکھا جائے کس کس کی "قادیانیت نوازی" کا ماتم کیا جائے۔ ہمارے اکابر میں سے کون ہے جس کا دامن "قادیانیت نوازی" سے ملوث نہیں ہوا"

اس سے جہاں اس ناکامی و نامرادی کا پتہ لگتا ہے۔ جو احرار اور ان کے ہمنواؤں و مددگاروں کو جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اکابر مسلمانوں کی امداد اور ہمدردی حاصل کرنے میں ہوئی۔ وہاں یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ شرفاء ان حرکات کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ؎

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

حسب معمول سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے لئے اس دفعہ نظارت دعوت و تبلیغ نے ۲۴ نومبر بروز اتوار مقرر کیا ہے۔ اور حسب ذیل مضامین رکھے ہیں۔ جن پر لیکچر دیئے جائیں گے۔

(۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا صبر دشمنوں کی اذیتوں کے مقابلہ میں۔

(۲) یتامیٰ کے ساتھ حسن سلوک اور اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاکید۔

ابھی سے احباب کو ان مضامین کے متعلق تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

واقعات عالم پر نظر

اچھوتوں (۱) کی پکار ـــ جنگ (۲) کی رفتار علیگڑھ کے (۳) نئے عہدہ دار

الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

(۱)

انتظام کا تقاضا ہے۔ کہ ہم رتبہ انسانوں میں سے کسی کو امتیاز دے کر صاحب اختیار کر دیا جائے۔ تا وہ جذبات حیوانی کے غلبہ کے وقت ہر فرد کی باگ ہاتھ میں رکھ کر تصادم کو روکے۔ اور اس اجتماع اختلافات میں اتحاد قائم رکھ کر تخلیق کائنات کے اہم مقصد کو سکون و امن سے پورا کرے۔ ایسے ممتاز وجود کو "لیڈر" یا "رہنما" کہتے ہیں:۔

ہندوستان میں ۸ کروڑ خدا کی ایسی مخلوق ہے جس کا نام آریوں کی تعصب۔ خود غرضی۔ اور مظالم کے سبب "اچھوت" رکھا گیا۔ مگر وہ ہندوستان کے اصل مالک اور آریوں فاتح کے بھارت ورش سے قبل ہند کے مالک تھے ان کے حقوق کی حفاظت کا سوال آسمان نے اسلام کو بھیجا کر کیا۔ مگر اس قوم کے ایک حصہ نے منوسمرتی کی بخشی ہوئی ذلت کو قرآن کی عطا کردہ عزت سے بدلنے کی غلطی کا ارتکاب کیا۔ اب ملک میں تغیرات رونما ہیں۔ طبقہ "اچھوت" میں تعلیم آگئی ہے اچھوتوں کی مہار قوم جو صوبجات متوسط برار۔ اور بمبئی میں آباد ہے۔ تعلیم و تمول کے زیور سے آراستہ ہے۔ اور جسے سوچے ہندو سبھا ذہنیت نے مسلمانوں کے خلاف (جیسا کہ ناگ پور کے فسادات نے ظاہر کیا تھا) تیار کر رکھا تھا۔ اب اپنی موجودہ حیثیت پر مطمئن نہیں۔ ان لوگوں نے ناسک میں ستیہ گرہ کیا۔ اور دیکھ لیا۔ کہ ہندو مذہب میں ان کے لئے ترقی کی گنجائش نہیں۔ ان کے بیدار مغز لیڈر مسٹر امبیدکار نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں ان کے حقوق کی نمائندگی کی۔ اور اب پھر وہ اپنی قوم کو فرعون مصر کے علاقہ و غلامی سے نکال کر ارض مقدس میں لانا چاہتا ہے۔ اور نئے مذہب کا متلاشی ہے سشنکر اچاریہ گرو ڈاکٹر کورتی اچھوتوں کو "ایک حیثیت"۔ آریہ سماجی ان کو "روٹی بیٹی" دینے کا وعدہ کرتے۔ اور دوسرے ہندو رہنما کسی ہندو گروہ میں شامل ہو جانے کی درخواستیں پیش کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ہندو مہاسبھا کی صدارت پیش کرنے کی بھی تجویز ہے۔ مسلمان اپنے اندر احرار سے غدار رکھتے ہیں۔ جو ہندوؤں کے خوف سے نو مسلم مہاروں کو مسجدوں میں نماز تک سے روکتے ہیں۔ اس لئے اچھوتوں کا سوال۔ اور تبدیلی مذہب بہت اہم سوال ہے۔ دانا امبیدکار اسلام سے واقف ہے۔ اور ہر سمجھدار ہندوستانی جانتا ہے۔ کہ قومیت اور مضبوط قومیت کی بنیاد ہندوستان میں منوسمرتی اور ستیارتھ پرکاش یا گرجا کی مسیحیت یا دہریت افروز شر بدھ مت پر نہیں ہو سکتی۔ اچھوتوں کی دلی پکار کا جواب اسلام۔ اور ان کے دکھوں کا علاج اسلام کا صحیح ترجمہ اور اس زمانہ کا آسمان سے بھیجا ہوا نور اور ترجمان ہے۔ اور ڈاکٹر امبیدکار کو لازم ہے کہ سومنات کے مظالم کا علاج محمود غزنوی کی قیادت اور احمدیت کی ضیا میں دیکھے۔ اور سمجھ لے۔ کہ جب تک منوسمرتی مذہبی کتاب ہے۔ اچھوتوں کا مرض لاعلاج اور چیخ و پکار بے کار ہے:۔

(۲)

ابی سینیا اور اطالیہ کا جھگڑا پردہ کے پیچھے سے گزشتہ دسمبر کی ۵ تاریخ کو حادثہ ولوال سے دنیا کی آنکھ کے سامنے آیا۔ مگر اٹلی نے جنگ کی تیاری اس سے قبل کرنی شروع کر دی تھی۔ "ولوال" میں نہتے حبشی اطالوی متحرک فولادی قلعوں سے مرعوب ہونے کی بجائے ان پر کود کر چڑھ گئے۔ اور بھالوں کے ذریعہ موت سے "محفوظ" برج مشیدہ میں بیٹھے ہوئے اطالوی سپاہیوں کو چھید ڈالا۔ بات پیدا ہو گئی۔ بہانہ ہاتھ آگیا۔ اٹلی کے ڈکٹیٹر نے ناقابل تسلیم مطالبات پیش کر دیئے۔ حبشہ نے لیگ کے سامنے جنوری میں معاملہ پیش کر دیا۔ فروری آئی۔ اور اطالیہ کے دو ڈویژن مشرقی افریقہ میں آدھمکے۔ غریب حبشہ نے جنیوا کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ مگر ماہ مارچ نے اطالین افواج کو ابی سینین سرحدوں کے قریب مارچ کرتے پایا۔ جتنے کہ افدوب میں پھر فریقین کے درمیان تصادم ہو گیا۔ اپریل نے مزید اطالوی افواج اور سامان حرب کو اریٹیریا میں اترتے دیکھا۔ مئی میں شہنشاہ ابی سینیا نے مجلس اقوام کو متوجہ کیا۔ کہ مسولینی ہوائی جہازات متحرک آہنی قلعہ جات اور افواج و سامان حرب ستمبر ۱۹۳۴ء سے جمع کر رہا ہے۔ مگر ابی سینیا لیگ کی طرف دیکھتے ہوئے اجتماع افواج کا حکم نہیں دے سکتا۔ جون سے ستمبر تک صلح کی کوشش۔ یا پارٹیوں کے باعث وقت گزاری ہوتی رہی۔ ابی سینیا کا کچھ علاقہ اٹلی کو پیش کیا گیا۔ اور ادھر برطانیہ نے ابی سینیا کو بحری بندر دینے کا وعدہ کیا جسے بحیرہ قلزم پر تسلط جاننے والے مسولینی نے رد کر دیا آخرش شاہ ہیلے سلاسی نے اکتوبر میں اطلاع دی کہ اطالین افواج بلا اعلان جنگ ابی سینی سرحدوں کو عبور کر چکی ہیں۔ اسکے بعد خالی کردہ اڈوا بعد جنگ اطالین شاندار فتوحات میں شامل ہوا۔ قرب و جوار کے اور گاؤں و قصبات اٹلی کے زبردست لشکر نے بعد مقابلہ نہایت جانفشانی اور محنت سے لڑ کر اور سنجار۔ زکان۔ گرمی کی نذر ایک معقول تعداد افواج کر کے قبضہ میں لے لئے عورتوں اور بچوں کا قتل ہوا۔ فرقہ قادریہ کے پیشواؤں کو سومالی لینڈ میں پھانسی دی گئی۔ سنیما دکھائے گئے کچھ لوگ حبشی اطاعت سے سرگردان ہو کر اطالین روپے پر بک گئے۔ مگر جونہی پہلا آمنا سامنا ہوا ایک ہزار اطالین سومالی سپاہی فوراً اپنے حبشی بھائیوں میں جا ملے۔ ایک ماہ سے زائد اطالین فتوحات کا اخباری سلسلہ جاری ہے۔ مگر جنگی نقطۂ نظر سے اب تک اٹلی کو کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "لیج" پر جرمن افواج رک گئی ہیں۔ اور پیرس کی بجائے ان کا انتظار کسی پیرس پر ہو رہا ہے۔ ادھر غریب کا اللہ والی باوجود لیگ کی سست رفتاری کے اٹلی کا اقتصادی مقاطعہ شروع ہو رہا ہے۔ جو ۱۸ نومبر سے باقاعدہ عملی صورت اختیار کر لے گا۔ اطالین قائدین کوشاں ہیں کہ ۱۸ نومبر سے پہلے کوئی بڑی فتح حاصل کر کے صلح کی طرح ڈالیں مگر دنیا میں شور ہے۔ مزدوروں میں جوش ہے روس کو انقلاب کا موقعہ ہے۔ حبش کے مشیر ہوشیار ہیں مجلس اقوام سے قرض ۹۵ - لاکھ پونڈ سر دست لیا جا رہا ہے یورپین اور مصری۔ جاپانی رضا کار آ رہے ہیں سامان حرب وافر مہیا ہونے کا امکان ہے اور مسولینی روم کی سابقہ عظمت و شان کو بحال کرنے کے خواب خواب ہائے پریشان ثابت ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ اگر مسولینی مضبوط طاقتور ہے تو شاہ ابی سینیا بھی سیاست میں یورپ شناسی میں اس کا ہم عمر رفیق ہے جنگ کی موجودہ رفتار "انتظار اور دیکھو" کی تشریح ہے۔ فرانس کا دو غلا پن ایشیائی اقوام کا طاقت پکڑ جانا ایسے خوف ہیں۔ جو برطانیہ کی جبلی آہستہ خرامی کو پرورش کر رہے ہیں۔ اور حبش کے نزدیک تاخیر اور دیر اس کے فطرتی حلیف ہیں۔ نومبر کے واقعات اور "ہدبکا لے" اور "دلیں" کے مقابل آنے والے واقعات کا پتہ دینگے۔ اور ہم دیکھ سکیں گے۔ کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے:۔

(۳)

ان دنوں دُور کے ڈھول اس قدر سہانے تو نہیں معلوم ہوتے جس قدر پہلے زمانہ میں تھے۔ تاہم مسلم ذہنیت اس طور پر بدل دی گئی تھی کہ ملک و وطن کی بجائے سرحد پار اور دُور دراز کے قصص زیادہ مرغوب و محبوب تھے۔ مسلمانوں کی تعلیمی پستی نے ان کو ترقی کی دوڑ میں بہت پیچھے کر دیا تھا۔ مگر علیگڑھ کی تعلیمی کوششوں نے مرد بیمار کو پھر تندرست کر دیا ہے لیکن احراری شرارتیں ہر وقت مسلم جسم کی صحت کے لئے مضر مواد فراہم کرتی ہیں۔ عدم تعاون کے شورش پسند زمانہ میں طوفانی سمندوں میں احراری ہاتھوں سے علیگڑھ کی کشتی قریباً ڈوبتے ڈوبتے اللہ اللہ کر کے بچی تھی۔ کہ اس پر پھر گمراہ ناخداؤں کا قبضہ ہو گیا اور یہی بات جو مسلمانوں کے بہترین دماغوں۔ گاڑھے پسینہ کی کمائی اور برسوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے بگڑتی دکھائی دینے لگی تھی۔ سیاسی و مذہبی ہر لیگ میں علیگڑھ فتحپوری مسجد کے ملاؤں کا اکھاڑہ یا دیوبندی "رضائی جھگڑوں" کا منظر یا کانگرسی پکٹنگ کا اڈا بن رہا تھا۔ نوجوان کالج کے نظام کی خلاف ورزی کرنا خوبی سمجھنے لگے تھے۔ لاہور رینگنے لگے اور بلا اجازت ذمہ وار حکام ان کی امن سوز تقریریں کرائی گئیں۔ بے ادبی۔ بد اخلاقی۔ بد تہذیبی کا کالج میں بلا فیس داخلہ شروع ہو گیا۔ مگر خدا تعالیٰ نے رحم کیا۔ اور ڈاکٹر ضیاء الدین جیسے معاملہ فہم اور قابل آدمی کے ہاتھ میں دوبارہ مسلمان امیدوں کی باگ دی گئی اور موصوف نے حالات کی درستی علیگڑھ کی شہرت کی بحالی کے لئے جواں مرد و جوان ہمت ہو کر کام شروع کر دیا حیدرآباد نے اڑے وقت میں سہارا دیا۔ سر اکبر حیدری کے تعاون سے اعلیٰحضرت بندگان عالی شاہ دکن کا چانسلر

جماعت احمدیہ کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عقیدت

کے متعلق

ایک معزز اور تعلیم یافتہ ہندو بھائی کی شہادت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے احرار کے اس ناپاک الزام کی تردید میں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ اور جماعت احمدیہ اس ہتک کی مرتکب ہورہی ہے۔ ایک بات یہ پیش فرمائی تھی۔ کہ

"اگر احمدی بالغرض عام مسلمانوں کے سامنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہتک کرنے سے اس خیال سے بچتے ہیں۔ کہ اس طرح مسلمان ناراض ہوجائیں گے۔ تو ہندوؤں۔ سکھوں اور عیسائیوں کے سامنے تو وہ نڈر ہوکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نعوذ باللہ ہتک کرتے ہونگے۔ پس غیر احمدیوں کے متعلق تو کہا جاسکتا ہے۔ کہ احمدی منافقت سے کام لیکر انہیں خوش کرنے کے لئے ان کے سامنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف کر دیتے ہیں۔ مگر ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں کے متعلق یہ بات نہیں کہی جاسکتی۔ پس میں کہتا ہوں۔ تصفیہ کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں میں سے ایک ہزار آدمی چنا جائے۔ اور وہ مؤکد بعذاب حلف اٹھا کر بتائیں۔ کہ احمدی عام مسلمانوں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت وعظمت کے متعلق زیادہ جوش رکھتے ہیں۔ یا کم۔ اگر ایک ہزار سارے کا سارا یا اس کا بیشتر حصہ کیونکہ ایک دو جھوٹ بھی بول سکتے ہیں۔ یہ گواہی دے۔ کہ اس نے احمدیوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کرنے والا اور آپ کے نام کو دنیا میں بلند کرنے والا پایا۔ تو اس قسم کا اعتراض کرنے والوں کو اپنے فعل پر شرمانا چاہئے۔"

احرار نے چونکہ اس طریق فیصلہ کی طرف آنے کی جرأت نہیں کی۔ اور نہ امید ہے۔ کہ کسی وقت کرسکیں۔ کیونکہ انہیں معلوم ہے۔ کہ یہ شہادت صریح طور پر ان کے خلاف ہوگی۔ اس لئے اس بارے میں کوئی اہتمام ہونا تو مشکل ہے۔ تاہم کئی معزز اور تعلیم یافتہ غیر مسلم اصحاب ایسے ہیں۔ جو یہ شہادت دینے کے لئے تیار ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ پر بانیٔ اسلام کی ہتک کرنے کا الزام سراسر جھوٹا ہے۔ ایسے اصحاب میں سے ایک نے بطور خود جو شہادت لکھکر ارسال کی ہے۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہے:۔

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل مجھے بیتارام۔ میں مشکور ہونگا۔ اگر آپ ایک راسخ الاعتقاد ہندو کے اظہار حق کے متعلق تحریر شدہ چند سطور اپنے اخبار۔ گوہر بار میں جگہ دینگے۔

ریلوے سٹاف ریلیف کمیٹی کی طرف سے کوئٹہ کے قیامت خیز زلزلہ میں ہلاک شدہ ریلوے ملازمین کے پسماندگان کی امداد کے متعلق دورۂ پنجاب سے واپسی پر جب میں سبی پہونچا۔ جہاں آجکل ریلوے کے تمام دفاتر ہیں۔ تو میں نے اپنے دوست سنتری مین علی شاہ صاحب سے جو انسپکٹر آف ورکس سبی کے ماتحت میکنگ ڈرائیور کا کام کرتے ہیں۔ الفضل۔ فاروق اور سن رائز کے گذشتہ دو تین ماہ کے پرچے منگائے۔ اس سے قبل میرے راولپنڈی کے قیام میں الفضل اور دیگر احمدی اخبارات کے پڑھنے کا اتفاق بوساطت اپنے دوست سید فتح علی شاہ صاحب ہیڈ کلرک ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آفس ریلوے راولپنڈی جو ایک پکے احمدی ہیں۔ ہوتا رہا ہے۔ لیکن گذشتہ دو سال میں ایک بار بھی کسی اخبار کے دیکھنے کا موقعہ نہ ملا۔ دو تین ماہ کے اتنے پرچہ جات ملنے سے ازحد خوشی ہوئی۔ اور ان تمام کا مطالعہ میں نے نہایت غور سے کیا۔ سناتن دھرم کا مقلد ہوتے ہوئے احراریوں اور احمدی جماعت کے باہمی تنازعہ کے متعلق رائے زنی سے میں قاصر ہوں۔ لیکن ہندوستان بھر کی عموماً اور پنجاب کی خصوصاً تمام مذہبی اور اخلاقی تحریکات کی تواریخ کا ایک سرگرم طالب علم ہونے کی حیثیت سے میں یہ گوارا نہیں کرسکتا۔ کہ الفضل مورخہ ۱۳ر ستمبر کے صفحہ ۵ و ۶ میں اٹھائے ہوئے سوال کے متعلق اپنی ضمیر کے مطابق رائے نہ دوں۔ مجھے اپنی گذشتہ زندگی کے دوران میں سرکاری اور غیر سرکاری طبقہ کے احمدی اصحاب سے بارہا ملنے کا اتفاق ہوا۔ نہ صرف اتفاق ہوا۔ بلکہ ان کی زندگی کا مطالعہ کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ باہمی مقابلہ کے تنازعہ سے حذر کرتا ہوا میں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ میں نے تقریباً تمام احمدی احباب کو جن سے مجھے ملنے کا اتفاق ہوا۔ نہایت ہی راسخ الاعتقاد اور سچا مسلمان پایا۔ ان کے دلوں میں اپنے مذہب خدا اور رسول کریمؐ کی سچی محبت کا جذبہ موجزن دیکھا۔ کاش! کہ میرے ہندو بھائیوں کے دلوں میں اپنے مذہب اور اپنے مذہبی رہنماؤں کے واسطے ایسا ہی جذبہ عقیدت ہوتا۔"

(ایم۔ آر۔ ملک۔ اسسٹنٹ سٹاف وارڈن ریلوے کوئٹہ مقام سبی)

جماعت کی ایک مقدس تاریخی یادگار

دار البیعت لدھیانہ کی تعمیر

دار البیعت لدھیانہ وہ جگہ ہے۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سب سے پہلے ارشاد الٰہی کی تعمیل میں بیعت لینی شروع فرمائی۔ وہ سلسلہ بیعت جو وسیع ہوکر دنیا کے کناروں تک پہونچے گا انشاء اللہ اور جس میں داخل ہونے کا فخر بادشاہوں کو بھی حاصل ہوگا۔ وہ ایک معمولی سے مکان میں شروع ہوا۔ جن اصحاب کو اس وقت تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہونے کی عزت حاصل ہے۔ اُن پر اس مکان کا بھی حق ہے۔ کہ پہلی بیعت کے مقام کی حیثیت بھی بڑھائیں۔ آئندہ نسلیں نہ معلوم اس مکان کو کس قدر عالی شان بنائیں گی۔ لیکن موجودہ وقت کے احمدیوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ بھی اپنی موجودہ حیثیت کے مطابق اس کی تعمیر میں حصہ لیں۔ یہ معاملہ اس سے پہلے بھی مجلس مشاورت کے موقعہ پر احباب کے نوٹس میں لایا جاچکا ہے۔ اور بہت سے دوستوں نے اس کی تعمیر میں حصہ لینے کے لئے چندہ لکھوایا تھا۔ اور اب تک آٹھ سو روپیہ سے اُوپر رقم وصول بھی ہوچکی ہے۔

تعمیر جو اس وقت زیر تجویز ہے۔ اس کے لئے صرف بارہ پندرہ سو تک کا تخمینہ ہے۔ اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو دوست دار البیعت کی اس پہلی تعمیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں۔ وہ حسب مقدور جلد اپنا چندہ محاسب صاحب صدر انجمن کو بھجوا کے [illegible] بھجوا دیں۔ تا تعمیر کا کام شروع ہونے سے پہلے وہ ثواب میں داخل ہوجائیں۔ اور گو وہ اس [illegible] پہلی بیعت کے مقام پر بیعت میں شامل نہیں ہوسکے۔ لیکن اب اُس خاص مقام پر عمارت [illegible] میں شامل ہوکر اس سے ایک گونہ تعلق پیدا کرسکیں۔ وباللہ التوفیق۔ (ناظر بیت [illegible] قادیان)

حضرت بابا نانک رحؒ کے متعلق سکھوں کے گوردوارہ میں لیکچر

۱۰ر نومبر کی شب کو ڈیرہ دون میں حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ کے جنم دن کی خوشی میں سکھ صاحبان نے اپنے گوردوارہ میں جلسہ کیا۔ اور جماعت احمدیہ ڈیرہ دون کو بھی گورو نانک رحؒ جی اور توحید کے مضمون پر ۱۵ منٹ تقریر کرنیکے لئے وقت دیا۔ خواجہ

تحریکِ قرضہ چالیس ہزار میں فوری شمولیت کی ضرورت

جن احباب نے تحریک قرضہ ساٹھ ہزار میں روپیہ دیا تھا۔ وہ اس امر کا عملی طور پر تجربہ کر چکے ہیں۔ کہ جس اہتمام سے روپیہ کی فراہمی کی گئی تھی۔ اس سے زیادہ کوشش کے ساتھ حسب وعدہ واپسی کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ اور وہ اس تحریک میں حصہ لے کر ہر لحاظ سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی طرف سے مجھے مزید چالیس ہزار کی رقم احباب جماعت سے بطور قرضہ فراہم کرنے کا ارشاد ہوا ہے جس کی میعاد اگرچہ پہلے ۲۰ اکتوبر تک تھی مگر اب بڑھا کر ۲۰ جنوری مقرر کر دی گئی ہے تا بیرونی ممالک میں بود و باش رکھنے والے دوست بھی اس میں آسانی سے حصہ لے سکیں اس وقت مخالفین کی طرف سے پیدا کردہ نازک حالات کی وجہ سے سلسلہ کو مالی لحاظ سے جو ضروریات درپیش ہیں۔ وہ سب پر عیاں ہیں اور ان حالات کے پیش نظر اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز ہر احمدی سے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں دے دینے کا مطالبہ فرماتے۔ تو کسی مومن کے لئے اس میں چون وچرا کی گنجائش نہ تھی۔ لیکن اپنے خدام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور نے ہم سے کسی مزید مالی قربانی کا مطالبہ کرنے کے بجائے یہ آسان صورت رکھ دی ہے کہ صاحب استطاعت احباب سے قرض لے کر وقتی ضروریات کو پورا کر لیا جائے۔ پس جو دوست اس تحریک میں حصہ لیں گے وہ گویا ہر لحاظ سے فائدہ میں رہیں گے۔ روپیہ تو ان کا محفوظ ہی رہے گا۔ اور حسب وعدہ انہیں واپس مل جائے گا لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی دعاؤں سے مستفید ہونے اور اللہ تعالٰے سے اجر عظیم پانے کا موقعہ بھی مل جائے گا۔ پس یہ ایسا نفع مند سودا ہے۔ کہ جو شخص اپنے آپ کو مشقت میں ڈال کر بھی اس میں حصہ لے سکتا ہو۔ اسے ہرگز توقف نہیں کرنا چاہیئے۔ جو رقوم وصول ہوتی ہیں۔ ان کی باقاعدہ رپورٹ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کی خدمت میں کی جاتی ہے۔ حضور نے خود بھی اس تحریک میں شرکت فرمائی ہے۔ اس وقت تک حسب ذیل اصحاب اس تحریک میں حصہ لے چکے ہیں۔

۱۔ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب سب اسسٹنٹ سرجن فیض آباد
۲۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد (دکن)
۳۔ ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ سرحد
۴۔ ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی سیالکوٹ چھاؤنی
۵۔ سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد (دکن)
۶۔ نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد (دکن)
۷۔ مرزا عطاء اللہ صاحب لاہور
۸۔ ڈاکٹر رحیم بخش صاحب بڑانہ ضلع جھنگ
۹۔ ماسٹر خیر دین صاحب امراؤتی برار
۱۰۔ چوہدری بشیر احمد صاحب سب جج ہوشیارپور
۱۱۔ بابو عبدالحمید صاحب ملٹری فائننس ڈیپارٹمنٹ۔ شملہ
۱۲۔ محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون
۱۳۔ بابو نواب علی صاحب چھاؤنی سیالکوٹ
۱۴۔ مکرمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرحیم صاحب نوشہرہ۔ ضلع سیالکوٹ
۱۵۔ بشیر احمد صاحب معرفت عبدالقادر صاحب کٹی
۱۶۔ اہلیہ عبدالحفیظ صاحب کلکتہ
۱۷۔ محمد صدیق صاحب گلوب ٹیزی کلکتہ
۱۸۔ محمد حسین صاحب " "
۱۹۔ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب نوشہرہ
۲۰۔ حکیم سراج دین صاحب لاہور
۲۱۔ چوہدری اسد اللہ خانصاحب بی۔ اے بیرسٹرایٹ لاء ایم۔ ایل۔ سی لاہور
۲۲۔ مکرمہ عظمت سلطان صاحبہ اہلیہ بابو ممتاز علی صاحب لاہور
۲۳۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کھنڈا ضلع اٹک
۲۴۔ خان صاحب منشی برکت علی خان صاحب قادیان
۲۵۔ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ بابو محمد افضل صاحب گوجرانوالہ
۲۶۔ خاکسار فرزند علی ناظر امور عامہ قادیان
۲۷۔ منشی رحیم بخش صاحب فارن اینڈ پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ نئی دہلی
۲۸۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ منشی کریم بخش صاحب نئی دہلی
۲۹۔ ماسٹر کریم بخش صاحب ٹیلر ماسٹر مانڈلے برما
۳۰۔ محترمہ اہلیہ ملک حسن محمد صاحب قادیان
۳۱۔ ماسٹر حبیب اللہ خان صاحب ملایلی حبیب نگر۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر امور عامہ قادیان

امریکہ میں تبلیغ احمدیت کی شاندار کامیابی کا اعتراف

اڑیسہ کے ایک عیسائی اخبار کے مضمون کا اقتباس

امریکن عیسائی مشن کی طرف سے "نوز" نامی ایک اخبار بالیسر (اڑیسہ) سے بزبان اڑیہ شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر صاحب نے متواتر دو پرچوں میں زیر عنوان "ممالک متحدہ امریکہ میں مذہب اسلام کا اثر" مسلمانوں کے مختلف فرقوں کا ذکر کرتے ہوئے احمدیت کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے۔ اس کے ضروری حصہ کا ترجمہ قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔

دیکھنا چاہیئے کہ احمدیت امریکہ میں کہاں تک کامیابی حاصل کر چکی ہے۔ اسلام سے بہائی ازم کا تعلق تاریخی حیثیت سے زیادہ نہیں معلوم ہوتا۔ مگر احمدیت اسلام کے تمام احکام مثلاً نماز روزہ وغیرہ کو پوری طرح تسلیم کرتی ہے۔ اس مذہب کی اشاعت کی غرض سے جنگ عظیم کے بعد ہندوستانی مبلغ ممالک متحدہ امریکہ بھیجے گئے

سنہ ۱۹۲۳ء تک چھ مختلف مقامات یعنی (۱) شکاگو (۲) پٹس برگ (۳) سنسناٹی (۴) انڈیانوپلیس (۵) ڈیٹرائٹ اور (۶) وکنس میں ان کے مرکز قائم ہو چکے ہیں۔ مفتی محمد صادق صاحب ان کے لیڈر کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں۔ صاحب ممدوح سنہ ۱۹۲۱ء میں "مسلم سن رائز" نامی ایک رسالہ شائع کرتے تھے۔ رسالہ مذکور اشاعت میں بے قاعدگی کے نقص کی وجہ سے ۱۹۲۴ء سے سنہ ۱۹۳۰ء تک بند رہا۔ بعد ازاں دوبارہ شائع ہونے لگا ہے۔ اس کے موجودہ ایڈیٹر صوفی ایم آر بنگالی ہیں۔ جن کا دفتر ۵۶ ایسٹ کانگرس سٹریٹ شکاگو میں واقع ہے۔ احمدیت میں داخل ہونے والوں کی صحیح تعداد کا ہمیں علم نہیں۔ لیکن راقم کا خیال ہے۔ کہ ان کی تعداد امریکہ میں غالباً دس ہزار تک پہونچ چکی ہے۔ جن میں عام طور پر افریقین حبشی شامل ہیں۔ چند سال ہوئے۔ اسی ماہوار رسالہ "مسلم سن رائز" میں نئے داخل ہونے والے سیاہ فام حبشیوں کے فوٹو شائع ہوئے تھے۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے۔ کہ بیعت کنندگان بیعت کرنے کے بعد حامد سعید اور محمود وغیرہ اسلامی نام اختیار کر لیتے ہیں۔ دوسرے ممالک کی طرح ممالک متحدہ امریکہ میں اس نئے عقیدہ کی پر زور اشاعت ہو رہی ہے۔ (حضرت) مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو نبی متصور کر کے اس نئے عقیدہ کی شان کو دوبالا کیا جا رہا ہے۔

رسالہ "مسلم سن رائز" میں اکثر قرآن شریف کا کچھ حصہ انگریزی رومن حروف میں طبع کرا کر حاشیہ میں بزبان انگریزی اس کا مفہوم شائع کیا جاتا ہے۔ وقتاً فوقتاً حدیثیں بھی اس طرز پر شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ادائیگی زکوٰۃ نماز روزہ وغیرہ کی پُر زور تلقین کی جاتی ہے۔ ختنہ کرنے اور سؤر کا گوشت استعمال نہ کرنے کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ احمدیوں کا دعوےٰ ہے کہ احمدیت عین سائنس کے مطابق ہے

خاکسار سید محمد زکریا مونگروی از بھدرک

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لیڈرانِ احرار کو مباہلہ کا چیلنج

مباہلہ میں شمولیت کے لئے درخواست کرنے والے احمدی احباب کی فہرست

(۱۰)

۱۱۷۷ چوہدری اعظم علی صاحب سب جج ڈیرہ غازیخان
۱۱۷۸ میاں رحیم بخش صاحب دار الفضل قادیان
۱۱۷۹ ملک حسن محمد صاحب قادیان
۱۱۸۰ ملک غلام نبی صاحب کھارا ضلع گورداسپور
۱۱۸۱ منشی اصغر علی صاحب سکنہ کاپور رحال قادیان
۱۱۸۲ چوہدری گلاب خانصاحب سکنہ میانوالی ضلع سیالکوٹ
۱۱۸۳ شیخ عبد المنان ولد شیخ احمد اللہ صاحب قادیان
۱۱۸۴ ڈاکٹر قاضی لعل دین صاحب پنشنر "
۱۱۸۵ مولوی غلام احمد صاحب مجاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ لاہور
۱۱۸۶ محمود حسن صاحب بنی اسرائیل کوچہ بولہ کٹڑہ رام گڑھ۔ امرت سر
۱۱۸۷ محمد اشرف صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کڑیانوالہ ضلع گجرات
۱۱۸۸ مولوی نعمت اللہ صاحب کھاردی از تیجہ کلاں ضلع گورداسپور
۱۱۸۹ مولوی محمد شہزادہ خانصاحب مولوی فاضل قادیان
۱۱۹۰ چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان
۱۱۹۱ چوہدری فضل الٰہی صاحب ممبر کمیٹی ٹاؤن اکھاریاں ضلع گجرات
۱۱۹۲ غلام حیدر صاحب گڑھی شاہو۔ محلہ فیروزدین لاہور۔
۱۱۹۳ مرزا حسین بیگ صاحب ریاست چنبہ
۱۱۹۴ محمد جی صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ سٹوڈنٹ ۳۱ بودم ہوسٹل۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور
۱۱۹۵ ۔ مولوی احمد بخش صاحب بھاٹی دروازہ لاہور
۱۱۹۶ خورشید احمد صاحب معرفت بابو سلامت علی صاحب کوچہ پٹ رنگاں۔ بھاٹی دروازہ۔ لاہور
۱۱۹۷ ۔ رحمت خان صاحب کلرک دفتر ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب بہادر۔ محکمہ زراعت راولپنڈی
۱۱۹۸ ملک عبد المجید صاحب لائل پور شہر
۱۱۹۹ مستری حاکم دین صاحب "
۱۲۰۰ ملک حسن محمد صاحب کلرک "
۱۲۰۱ چوہدری اللہ دتا صاحب ہیڈ منشی محکمہ نہر لائل پور شہر
۱۲۰۲ " غلام قادر صاحب "
۱۲۰۳ میاں گلاب الدین صاحب "
۱۲۰۴ مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل "
۱۲۰۵ ملک محمد شفیع صاحب "
۱۲۰۶ میاں غریب دین صاحب "
۱۲۰۷ میر محمد ابراہیم صاحب "
۱۲۰۸ ملک عبد القادر صاحب "
۱۲۰۹ قاضی محمد نذیر صاحب امیر جماعت احمدیہ "
۱۲۱۰ بابو عبد الرحمٰن صاحب ہیڈ کلرک پشاور چھاؤنی
۱۲۱۱ میاں عبد العزیز صاحب چک سکندر۔ ڈاکخانہ دھوریہ ضلع گجرات
۱۲۱۲ منشی نور احمد صاحب پاکپٹن ضلع منٹگمری
۱۲۱۳ اہلیہ صاحبہ نور احمد صاحب "
۱۲۱۴ ڈاکٹر سید ظہور احمد صاحب "
۱۲۱۵ میاں غلام احمد صاحب "
۱۲۱۶ میاں احمد دین صاحب زرگر قادیان
۱۲۱۷ حافظ عنایت اللہ صاحب ناروال ضلع سیالکوٹ
۱۲۱۸ بھائی عبد العزیز صاحب "
۱۲۱۹ عنایت اللہ صاحب کتب فروش قادیان
۱۲۲۰ مولوی تاج دین صاحب مولوی فاضل "
۱۲۲۱ روشن دین صاحب ناروال ضلع سیالکوٹ
۱۲۲۲ بھائی اللہ دتا صاحب "
۱۲۲۳ محمد شریف صاحب سبزی فروش "
۱۲۲۴ برکت اللہ صاحب "
۱۲۲۵ محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری جماعت "
۱۲۲۶ منشی مولاداد صاحب "
۱۲۲۷ بھائی حسن دین صاحب چپڑاسی محکمہ سب رجسٹرار ناروال ضلع سیالکوٹ
۱۲۲۸ عبد الغنی صاحب ہیڈ واچ مین ریلوے ناروال ضلع سیالکوٹ
۱۲۲۹ بھائی محمد عبد اللہ صاحب "
۱۲۳۰ ۔ محمد یوسف صاحب بٹ عزیز سٹریٹ احاطہ تھانیدار۔ لاہور
۱۲۳۱ ۔ چوہدری محمد عمر صاحب دفتر ڈپٹی کمشنر لاہور
۱۲۳۲ ۔ محمد حسین خان صاحب ضلعدار۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور
۱۲۳۳ خلیفہ ناصر الدین صاحب صدیقی کنڈیکٹ تحصیلدار ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور
۱۲۳۴ ستار بخش صاحب ایم۔ اے۔ دہلی مسلم ہوسٹل انارکلی لاہور
۱۲۳۵ محمد بخش صاحب بنگلہ لالووالی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا
۱۲۳۶ ۔ فدا محمد صاحب متعلم بی۔ اے گورنمنٹ کالج لائل پور
۱۲۳۷ ۔ شیخ ناصر احمد صاحب ایف۔ اے گورنمنٹ کالج لائل پور
۱۲۳۸ شیخ محمد شریف صاحب جائنٹ سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لائل پور
۱۲۳۹ بشیر الدین صاحب عطار (مع اہل وعیال) بانی والا بازار۔ کپورتھلہ
۱۲۴۰ ارشاد الحق صاحب ملازم محکمہ پولیس شہر گڑھ۔ کپورتھلہ
۱۲۴۱ اسلام الحق صاحب (مع اہل وعیال)۔ ٹھٹھیرا ر کپورتھلہ
۱۲۴۲ ظہور الحق صاحب شوز مرچنٹ صدر بازار کپورتھلہ
۱۲۴۳ محمد یونس صاحب ملازم مہاراجہ صاحب کپورتھلہ
۱۲۴۴ عبد الرب صاحب امرت بازار "
۱۲۴۵ محمد عمر صاحب کوچہ سوڈھی اندر سنگھ فیروزپور شہر
۱۲۴۶ امام الدین صاحب ممبر بال ضلع سیالکوٹ
۱۲۴۷ چوہدری رحیم بخش صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ شیخوپورہ
۱۲۴۸ بابو غلام حسن صاحب سارٹر ملتان
۱۲۴۹ بابو محمد اصغر علی صاحب کلرک ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میونسپل کمیٹی۔ شملہ
۱۲۵۰ ۔ میاں علی گوہر صاحب سیکرٹری جماعت رحیم آباد۔ ڈاکخانہ فتح پور۔ ضلع گورداسپور
۱۲۵۱ شیخ انعام اللہ صاحب ایم۔ اے بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر کلانور
۱۲۵۲ محمد فاضل صاحب کبیر والہ ضلع ملتان
۱۲۵۳ غلام محمد صاحب جوکہ سکنہ کبیر والہ "
۱۲۵۴ میاں احمد دین صاحب ٹریننگ ٹیکس کمیٹی۔ چونیاں۔ ضلع لاہور
۱۲۵۵ راجہ علی محمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست لاہور
۱۲۵۶ صوفی عبد الغفور صاحب احمدی مبلغ ہانگ کانگ
۱۲۵۷ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب موچھ ضلع میانوالی
۱۲۵۸ محمد بدر دین صاحب سب انسپکٹر آف ورکس سیکیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ
۱۲۵۹ محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ جالندھر شہر
۱۲۶۰ حکیم رحمۃ اللہ صاحب بنگہ ضلع جالندھر
۱۲۶۱ شیخ عبد الغفور صاحب محلہ قرار خان جالندھر
۱۲۶۲ شیخ نواب دین صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی۔ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول جامکی ضلع سیالکوٹ
۱۲۶۳ شیخ عبد اللطیف صاحب ولد شیخ مولوی محمد صاحب نومسلم ۴۴ ٹمپل روڈ مزنگ لاہور
۱۲۶۴ چوہدری نذیر احمد صاحب چک نمبر ۳۱ / ۱۰۔ ایل ڈاکخانہ ۳۱ / ۱۰۔ ایل
۱۲۶۵ بابو اعزاز اللہ صاحب سب پوسٹماسٹر نوشہرہ چھاؤنی
۱۲۶۶ چوہدری فقیر محمد صاحب بی۔ اے آنرز۔ کورٹ۔ انسپکٹر میانوالی
۱۲۶۷ منشی عطا محمد صاحب ٹیچر احمدیہ سکول کاٹھ گڑھ۔ ضلع ہوشیارپور
۱۲۶۸ میاں کرم دین صاحب چک نمبر ۳۳ / ۱۱۰ ڈاکخانہ چک نمبر ۳۳ ضلع شاہ پور
۱۲۶۹ محمد نواز خان صاحب پیر دائیز محلہ کمہاراں والہ ضلع سیالکوٹ
۱۲۷۰ چوہدری رحیم بخش صاحب چہور نمبر ۱۱۴ ڈاکخانہ سانگلہ ہل۔ ضلع شیخوپورہ
۱۲۷۱ چوہدری بدر علی چہور نمبر ۱۱۴ ڈاکخانہ

"اُونٹ مارکہ" جرابیں بذریعہ ڈاک طلب کریں

چونکہ اس وقت تک تمام شہروں میں ایجنسیاں قائم نہیں کی جا سکیں۔ جس کی وجہ سے اکثر احباب کو اپنے کارخانہ کی جرابیں خریدنے میں دقت محسوس ہو رہی ہے۔ اور اس کے متعلق دفتر میں پیہم استفسارات موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا احباب کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس جگہ ہماری جرابیں دستیاب نہ ہوتی ہوں۔ وہاں کے دوست کارخانہ سے براہ راست طلب فرمائیں۔ ایسے آرڈر جن کی مالیت کم از کم آٹھ روپیہ کی ہوگی۔ کارخانہ بذریعہ وی پی تعمیل کرے گا۔ خرچ ڈاک آپ کے ذمہ نہیں ہوگا۔ اس طرح سے اصل نرخ پر آپ کو اپنے گھر بیٹھے جرابیں مل سکیں گی۔ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور فوراً حسب ضرورت آرڈر بھجوا دیں۔ قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۳؍، ۴؍، ۵؍، ۶؍ فی جوڑہ سادہ ٹسر ✤ ۱۲؍ فی جوڑہ سادہ اون ✤ ۷؍ فی جوڑہ فینسی ٹسر ✤

یہ قیمتیں ½۹ سائز سے ۱۱ سائز تک کی ہیں۔ چھوٹے ناپ کی جرابیں اس سے کم قیمت میں ملتی ہیں۔ مفصل نرخ نامہ آج ہی کمپنی سے طلب فرمائیں۔

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بُری بلا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد بشر کو اس سے محفوظ رکھے، علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے، بدقسمتی سے جسے اسکی عادت پڑ جائے، پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے، اور ایک طرح سے یہ ایک متعدی عارضہ ہے، جب بچے اپنے باپ کو افیون کھاتا ہُوا دیکھتے ہیں تو باپ کے دیکھا دیکھی بچوں کو بھی یہ عادت پڑ جاتی ہے، گویا یہ بُری عادت خاندان کو ہی نکما بنا دیتی ہے، ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی۔ قیمت ایک سو گولی صرف دو روپے (عمار) محصول ڈاک علاوہ۔

بیس سالہ افیون کھانے کی وبا سے نجات مل گئی!

مکرم جناب نور احمد خاں صاحب گورنمنٹ کنٹرکٹر ساہنیوال سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی مرسلہ افیون چھڑاؤ گولیاں ایک شخص کو استعمال کرائی گئیں، یہ صاحب قریباً بیس سال سے افیون کھانے کی وبا میں مبتلا تھے، ان کا افیون کھانا قریباً قریباً چھوٹ گیا ہے، گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں، تھوڑی گولیوں کی اور ضرورت ہے، لہٰذا آپ ایک شیشی گولیاں بدیں خط ہٰذا بھیج دیجئے۔"

ملنے کا پتہ

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے۔ جس کے بر وقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہو جاتی ہیں۔ بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے قیمت معہ محصولڈاک ایک روپیہ صرف

مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان

متعدد تکلیف دہ امراض کے لئے

عرق نور (رجسٹرڈ)

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی۔ ضعف جگر یا معدہ۔ کمی بھوک۔ کمزوری مثانہ یرقان دائمی قبض۔ پرانا بخار۔ یا پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو۔ تو اس کے لئے

عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہوگا!

عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔

قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک ۳ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب فرمائیں

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان پنجاب

دُنیا کا ہادیؐ ——— اور ——— غیر مسلم دیویاں

سالہائے ماسبق کی طرح اس دفعہ بھی یوم النبیؐ کے موقعہ پر غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کیلئے بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے ایک نہایت ہی دلچسپ مفید اور مؤثر رسالہ شائع کیا ہے جسکا نام "دنیا کا ہادی اور غیر مسلم دیویاں" ہے۔ رسالہ ہذا میں یہ **جدّت** ہے۔ کہ اس میں آنحضرت صلعم کی سیرت پاک۔ فقید المثال اخلاق اور بےنظیر کمالات کے متعلق جو رائیں اور مضامین جمع کئے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب **غیر مسلم خواتین کی زبان و قلم سے نکلے ہوئے ہیں**۔ جن میں بعض عورتیں آنحضرت صلعم کی ہم عہد ہیں اور بعض زمانہ حال کی مشہور ہندو اور عیسائی خواتین ہیں۔ اور ان میں کی ہر ایک خاتون نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھکر سرور کائنات صلعم کے محامد و محاسن گنائے ہیں۔ اور پھر انکے الفاظ بھی ایسے مؤثر ہیں۔ کہ پڑھنے والے کے دل پر گہرا اثر کئے بغیر نہیں رہتے:۔

اہل اسلام آنحضرت صلعم کی کتنی ہی تعریف کریں۔ ان کی باتوں کا غیر مسلموں پر اتنا اثر نہیں ہو سکتا۔ جتنا کہ خود انہی کے ہمخیال اور ہم عقیدہ لوگوں کا ہو سکتا ہے۔ چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشائے مبارک یوم النبیؐ منانے کے متعلق یہی ہے۔ کہ آنحضرت صلعم کے خلاف جو بدگمانیاں غیر مسلم پبلک میں پھیلائی گئی ہیں ان کو دور کیا جائے۔ اس لئے اگر احباب جماعت اس موقع پر رسالہ ہذا کی **زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں**۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ یہ اپنے اثر اور نتیجہ کے لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہے گا:۔ **حجم ۱۰۰ صفحہ** تقطیع جیبی۔ خوبصورت ٹائیٹل۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہونے پر بھی **قیمت صرف پانچ روپے سینکڑہ** رکھی گئی ہے تاکہ دوست آسانی کے ساتھ خرید کر **زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوائیں**۔ اور اپنے اپنے علاقہ کے غیر مسلم مردوں اور عورتوں میں تقسیم کریں:۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اپنے اپنے آرڈر جلد بھجوا دیں گے۔ کیونکہ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اگر آرڈر جلد پہونچ جائینگے۔ تو انہیں رسالہ وقت پر مل سکے گا:۔

ملنے کا پتہ:۔ **بک ڈپو تالیف و اشاعت۔ قادیان**

پرائیویٹ قطعات اراضی سکنی

محلہ دار العلوم غربی قادیان میں جامعہ احمدیہ سے جانب غرب اور محلہ دار الرحمت سے جانب شرق ابھی چند قطعات قابلِ فروخت موجود ہیں۔ نرخ اس وقت عـــہ۲۵ فی مرلہ مقرر ہے مگر سالانہ جلسہ کی تقریب پر یکم نومبر سے ۱۵ جنوری تک بیس فیصدی رعایت دیجائیگی خواہشمند احباب موقعہ پر قطعات دیکھکر خرید سکتے ہیں قیمت بہر حال نقد یکمشت لی جائیگی۔ قطعات مذکورہ بالا کے علاوہ محلہ دار الرحمت۔ دار الفضل اور دار البرکات میں بھی بعض پرائیویٹ قطعات اس وقت زیر فروخت ہیں۔ جن میں سے بعض بہت اچھے موقع کے ہیں۔ مثلاً احمدیہ سٹور کے پاس محلہ دار الرحمت میں جو پہلا چوک ہے۔ اس کے ساتھ متصل محلہ کے درمیانی بڑے اور لمبے بازار پر یا اس کے قریب محلہ دار الفضل کے وسط میں ہائی سکول کے بہت قریب وغیرہ وغیرہ۔ نیز بعض مکانات اندرونِ قصبہ زیر فروخت ہیں۔ مثلاً دفتر الحکم والے بازار میں ایک کنال سے زائد رقبہ کا ایک مکان خام اس وقت زیر فروخت ہے۔ ایک مکان پختہ اور وسیع محلہ دور الضعفاء (ناصر آباد) کے ساتھ متصل بھی فروخت ہوتا ہے۔ اور ایک مکان سید منظور علی شاہ صاحب کے مکان والی گلی میں بکتا ہے۔ خواہشمند احباب ہم سے پتہ دریافت کرکے قیمت کا تصفیہ خود مالکان مکانات کے ساتھ کر سکتے ہیں:۔

خاکساران:۔ **محمد احمد و عبد الکریم پسران مولوی محمد اسماعیل صاحب قادیان**

اگر آپکو اپنی رفیقہ بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے۔ جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اگر قرار پا گیا۔ تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دُنیا بھر میں بہترین دوائی راکسیر سیلان الرحم) ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے۔ اپنی کیفیتِ مرض لکھیے۔ قیمت ڈھائی روپیہ (ع۱۲)

نوٹ:۔ کیا آپ کسی عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید رکھتے ہیں؟ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے:۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو**

FEVERAXE

فیور ایکس

طب جدید کا کرشمہ

کہتے ہیں۔ کہ یونانی طبیب قدح کے قدح پلاتے ہیں۔ نسخہ کی تیاری عموماً اُن لوگوں کے ہاتھوں عمل میں آتی ہے۔ جو فن دواسازی سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں گھوٹنا و ٹنا چھاننا و اتنا کی تکلیف برداشت نہیں ہوسکتی زمانہ کی رفتار اور طبیعتوں کے میلان کو مدِنظر رکھتے ہوئے "فیور ایکس" تیار کیا گیا ہے۔ یہ انگریزی و یونانی ادویہ کا ایک سیال مرکب ہے جو علاوہ **خوش رنگ** ہونیکے **بے ضرر۔ مجرب۔ تیر بہدف۔ زود اثر۔ قلیل المقدار** اور **کثیر الفوائد** ہے اور **حرارت** غریبی کیلئے ایک ضرب کاری ہے اسکی دو تین خوراک ہی **متعدی** و غیر **متعدی** بخار کو **دور** کردیتی ہیں **خوبی** یہ کہ اس کے استعمال میں بخار کی جنس۔ نوع فصل اور ایام بحران کی شناخت اور اسکے احکام اور استفراغات کی شرائط معلوم کرنیکی ضرورت نہیں کیونکہ "فیور ایکس" **منضج** بھی ہے اور **مسہل** بھی **مفتح** بھی ہے اور مکسر بھی "فیور ایکس" (۱) **بخار یومیہ** اور اسکی **پچیس**[۲۵] اقسام (۲) **بخار خلطیہ** اور اسکی **پینتیس** اقسام (۳) **بخار وبائی** (۴) بخار بعد **ولادت** غرضیکہ ہر قسم کے بخار کیلئے (سوائے دق وسل کے) اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور **تریاق** ہے۔ "فیور ایکس" بلالحاظ عمر ہر انسان کیلئے یکساں **مفید** ہے۔ طریق استعمال بالکل سادہ مثل ادویہ انگریزی ہے۔ شیشی پر **نشان** خوراک موجود ہیں منگائیے اور آزمائیے بیان سے زیادہ مفید پاؤ گے۔

قیمت فی شیشی پانچ خوراک آٹھ آنہ محصولڈاک بذمہ **خریدار**

المشتہر

منیجر دوائی خانہ حکیم شیخ طاہر الدین صاحب موجد "فیور ایکس" و "دل روز"

ہیڈ آفس: دل روز ویلا۔ فیروز پور روڈ ڈاکخانہ اچھرہ لاہور

شاخ و جائے فروخت: بازار انار کلی لاہور

مطبوعہ گیلانی پریس لاہور

FEVERAXE | FEVERAXE

اشتہار شائع کرانے والے اصحاب سے

ہزاروں انسان الفضل کے ہر ایک لفظ کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں شائع شدہ ہر ایک چیز کو خاص اعتماد کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ باوجود اس کے اجرت بالکل کم ہے۔ اس لئے الفضل میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیں۔

168

مژدۂ جانفزا

ہم نے ہندوستان کے تجارتی و اقتصادی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بڑے پیمانے پر ہر قسم کی خوشبودار اور دماغی کمزوریوں کے دور کرنیکے لئے تیل اور عطریات کا ایک کارخانہ کھولا ہے۔ ہمارا دعوٰی ہے۔ کہ آج سے پیشتر ایسے خالص تیل بنانے والا کارخانہ ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ یورپ کے کسی حصہ میں بھی نہیں ہے۔ ہر ہندوستانی کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ہمارے کارخانہ کا اصلی تیل۔ جان جہاں ہیر آئل رجسٹرڈ "استعمال کرے۔ قیمت فی شیشی دس آنے۔

ملنے کا پتہ:- ماسٹر اللہ رکھا کشمیری بازار لاہور

بلا استاد انگریزی سیکھئے!

جناب لالہ سالگ رام صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ڈی۔ اے وی مڈل سکول جاڈلہ ضلع ہوشیارپور لکھتے ہیں "بلا استاد انگریزی سیکھنے والوں کے لئے جدید انگلش ٹیچر بے نظیر کتاب ہے؟ جناب قاضی اشتیاق احمد صاحب اودر بیمین پوری۔ "میرے ایک عزیز جو کئی سال سے امتحان میٹریکولیشن میں فیل ہو رہے تھے۔ آخر محض جدید انگلش ٹیچر کی بدولت پاس ہوگئے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ علاوہ محصولڈاک اگر بلا استاد انگریزی میں خوب لائق نہ بنادے۔ تو قیمت واپس۔

قمر برادرز (۱۷) شملہ

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر اڑھائی سو روپیہ صرف لگا کر

پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کرکے آپ یقیناً خوش ہونگے

علاوہ ازیں

شہرۂ آفاق آہنی رہٹ (آب پاشی کا بہترین اور کم خرچ طریقہ) انلور ٹمز بیلنے جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹرز بادام روغن۔ سیویاں۔ قیمہ اور چاولوں کی مشینیں زراعتی آلات اور دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔ اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

اٹلی اور ابی سینیا کی جنگ کی خبریں

عدلیس آبابا۔ ۱۱ر نومبر۔ شمالی ابی سینیا میں بارش جاری ہے۔ مکالے کے فتح ہو جانے کے بعد اب اطالوی افواج کی پیش قدمی رک جانے کی توقع ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مکالے کے جنوب میں حبشی نہایت ڈٹ کر مقابلہ کرینگے۔

اسمارہ۔ ۱۱ر نومبر۔ اطالوی افواج نے قلعہ ساسا بانہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ قلعہ ہرار کی حفاظت کا اہم مرکز تھا۔

عدلیس آبابا۔ ۱۱ر نومبر۔ اطالوی افواج کی طرف سے عدلیس آبابا پر حملہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اطالوی ہوائی جہاز دو چار دن تک عدلیس آبابا پر بمباری کرینگے۔

عدلیس آبابا ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امام یمن حبشی فوجی مجروحین کی طبی امداد کرنے میں منہمک ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ امام یمن کی طرف سے حبشہ کو اسلحہ وغیرہ مہیا کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

عدلیس آبابا۔ ۱۱ر نومبر۔ ظاہر طور پر حکومت فرانس یہ ظاہر کر رہی ہے۔ کہ وہ اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کرے گی۔ لیکن در پردہ فرانس کی تمام بڑی بڑی فرمیں اٹلی کو اسلحہ اور دیگر سامان جنگ بھیج رہی ہیں۔

اطالوی سمالی لینڈ ۱۱ر نومبر۔ اطالوی سمالی لینڈ میں مقیم مسلم آبادی کو سخت تنگ کیا جا رہا ہے جس سے مسلمان قبائل میں سخت بے چینی پھیل گئی ہے۔

روما۔ ۱۱ر نومبر۔ گذشتہ تین دنوں کے اندر ۱۶ ہزار اطالوی سپاہی حبشہ بھیجے گئے۔ مزید بیس جہاز تیار کئے جا رہے ہیں۔ جن میں فوجی سپاہی، راشن اور بارود وغیرہ ہوگا۔

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) مصر پر اطالوی حملے کا اندیشہ کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ مصر کی مغربی سرحدوں پر تمام دفاعی تدابیر مکمل ہو گئی ہیں۔ ساڑھے آٹھ ہزار برطانی سپاہی ہندوستان سے اسکندریہ پہونچ گئے ہیں۔

عدلیس آبابا۔ ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حبشی افواج شمالی اور جنوبی دونوں محاذوں پر پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ اٹلی کی فوج نے انشاکوگو جو مکالے سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ فتح کر لیا ہے۔ اب اطالوی افواج جبجیگا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

شیخوپورہ۔ ۱۱ر نومبر۔ ننکانہ صاحب کے میلہ میں بعض پٹھانوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضہ سے بارہ بم برآمد ہوئے۔

لنڈن۔ ۱۱ر نومبر۔ آج یونان کے بادشاہ جارج نے اپنے ملک میں واپسی اور دوبارہ تخت نشینی کو قبول کر لیا۔

نئی دہلی ۱۱ر نومبر۔ آج کوچین بندرگاہ کانفرنس شروع ہوئی۔ کانفرنس کے صدر آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا تھے۔ کوچین دربار کی طرف سے سر تیج بہادر سپرو۔ سر شنکم چیٹی وزیر اعظم ریاست اور چیف سیکرٹری کوچین شامل ہوئے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے سر این۔ این سرکار لاء ممبر۔ مسٹر سٹورٹ کامرس سیکرٹری۔ سر جیمس گرگ فنانس ممبر۔ مسٹر گلانسی پولیٹیکل سیکرٹری شامل تھے۔ بندرگاہ بنائے جانے کے متعلق آخری فیصلہ ۱۵ر نومبر کو ہوگا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس غرض کے لئے گورنمنٹ سے ۲۹ لاکھ روپیہ قرض لیا جائیگا

بمبئی ۱۱ر نومبر۔ ڈاکٹر امبیدکار نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ہندوؤں کو ذات پات کا سوال اڑانے کا ابھی ایک اور موقع دینگے۔ چنانچہ انہوں نے کہا ہے۔ کہ وہ ہندو مہاسبھا کے اجلاس تک انتظار کرینگے۔ اور اس کے بعد اچھوتوں کی ایک کانفرنس بلا کر مزید کارروائی کے متعلق فیصلہ کریں گے۔

مدراس ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر سرینواس آئینگر پھر کانگرس میں آ جائیں گے۔

شنگھائی ۱۱ر نومبر۔ جاپان کے ایک جہاز پر حملہ کے نتیجہ میں چین اور جاپان میں زبردست کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ جاپانی جہاز پر گولی چلائے جانے کے واقعہ پر جاپانی حکام پُرزور پروٹسٹ کر رہے ہیں۔ اندیشہ ہے۔ کہ چین اور جاپان کے درمیان جنگ شروع ہو جائے۔

بمبئی ۱۱ر نومبر۔ یو۔ پی کے سابق گورنر نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا۔ "فرقہ وارانہ فیصلہ نئے آئین کی مشینری کا بہترین جزو ہے"۔

جھجھر ۱۱ر نومبر۔ صوفی عنایت محمد نظربند مسجد شہید گنج نے حکومت پنجاب کو بعض شکایات دور کرنے کے لئے درخواست کی تھی۔ لیکن حکومت نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ حکومت کی اس بے التفاتی کے خلاف احتجاج کے طور پر وہ مقاطعہ جوعی کرینگے۔

لنڈن ۱۱ر نومبر۔ ڈونگل کے ساحل پر ایک کشتی کے غرق ہو جانے کی وجہ سے ۹ مرد اور عورتیں ڈوب کر مر گئیں

لاہور ۱۱ر نومبر۔ آج پنجاب کونسل کے اجلاس میں نواب مظفر خان نے مطالبہ پیش کیا۔ کہ گورنر با جلاس کونسل کو ۳۱ر مارچ ۳۶ء تک مالیہ اراضی کے سلسلہ میں اخراجات برداشت کرنے کے لئے ۔/۴۴۸۹۰ روپیہ کی رقم منظور کی جائے۔ میاں نور اللہ نے ترمیم کی۔ کہ مطالبہ زر میں ایک سو روپیہ کاٹ دیا جائے۔ تاکہ اس امر پر بحث کی جا سکے۔ کہ موجودہ صورت میں بندوبست کا طریق ناقص ہے۔ چنانچہ یہ ترمیم ۳۵ کے خلاف ۴۹ ووٹوں سے پاس ہو گئی۔ اور اس اجلاس میں گورنمنٹ کو پہلی شکست ہوئی

انقرہ (بذریعہ ڈاک) حکومت ترکی نے درۂ دانیال میں جنگی جہازوں کی نقل و حرکت پر قیود عائد کر دی ہیں۔ تجارتی جہازوں کی بھی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔

سیالکوٹ ۱۱ر نومبر۔ اخبار "احسان" ۱۲ر نومبر لکھتا ہے۔ "احرار پولیٹیکل کانفرنس کے اجلاس میں جب حسام الدین تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا تو اس نے پیر سید جماعت علی شاہ پر شدید حملے اور کہا۔ کہ پیر جماعت علی شاہ حکومت کے اشارے پر کام کر رہے ہیں۔ اس پر حاضرین میں ہیجان پھیل گیا۔ مجلس احرار کے رضاکاروں نے مسجد شہید گنج مردہ باد۔ پیر جماعت علی مردہ باد مولانا ظفر علی مردہ باد احرار زندہ باد کے نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ مسلمانوں کی طرف سے جواب دیئے جانے پر لڑائی ہو گئی۔ آٹھ دس مسلمان مجروح ہوئے۔ ہنگامہ آدھ گھنٹہ رہا۔ پولیس نے اگر صورت حالات پر قابو پایا۔

حیدر آباد ۱۱ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سر اکبر حیدری فائننس ممبر اور مسٹر میکنزی پرو وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی کو حکومت ہند تعلیمی مشاورتی کمیٹی کا ممبر مقرر کر رہی ہے

جبل پور ۱۱ر نومبر۔ سیٹھ گووند داس ایم ایل اے نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں عراق کی ہندوستان کے ساتھ بدسلوکی کے متعلق سوالات دریافت کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

لنڈن ۱۱ر نومبر۔ سر سیموئل ہور نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ جنگ حبشہ کو ختم کرنے کے لئے اہل برطانیہ ہر قسم کی مساعی کرنے کے لئے تیار ہے۔

سنگاپور ۱۱ر نومبر۔ سر چارلس کنگسفورڈ مشہور ہوا باز ابھی تک مفقود الخبر ہے۔

برلن ۱۱ر نومبر۔ جرمنی میں ماہ اکتوبر میں بیکاروں کی تعداد میں ۱۱۴۰۰۰ کا اضافہ ہو گیا اس ماہ کے آخر پر بیکاروں کی کل تعداد ۱۸۲۸۰۰۰ ہو گئی۔

امرتسر ۱۱ر نومبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۸ آنے ۲ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۳ آنے۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۱ آنے ۲ پائی۔ چاندی دیسی ۶۵ روپے ۶ آنے ہے۔

کلکتہ ۱۱ر نومبر۔ یوم صلح پر گورنر بنگال نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ دہشت انگیزی کے ساتھ کوئی صلح نہیں ہو سکتی۔ حکومت دہشت پسندوں پر اپنی نگرانی کو ڈھیلا نہیں کریگی۔

پشاور ۱۱ر نومبر۔ آج فرنٹیر کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں عہدیداروں اور ورکنگ کمیٹی کے ممبران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

ناسک ۱۱ر نومبر۔ مسٹر شنکر آچاریہ نے ناسک میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوؤں نے ہریجنوں کی رہنمائی کا حق کھو دیا ہے۔ اگر ہندو ان کے جائز مطالبات منظور کرنے کو تیار نہیں۔ تو ان کو چاہئے۔ کہ ہریجنوں کا مستقبل بگاڑنے کی کوشش کریں۔

کراچی ۱۱ر نومبر۔ لوہڑی ریلوے سٹیشن پر مال گاڑی کے ایک ڈبہ میں آگ لگ گئی۔ آٹھ ہزار روپے کی مالیت کے کپڑے کی گانٹھیں جل کر راکھ ہو گئیں۔

(عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا) ایڈیٹر غلام نبی